7

رمضان پروگرام 2023

قصص القرآن

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

قصة آدم عليه السلام

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا
إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ (34)

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ان سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کر دیا اور تکبر کیا اور وہ کفر کرنے والوں میں سے ہو گیا۔

قصص القرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حمد و ثنا

اَلحَمْدُ للهِ الْبَرِّ الرَّؤُوفِ الرَّحِيْمِ، أَحْمَدُ -سُبْحَانَهُ-، عَلَى نِعَمِهِ وَإِحْسَانِهِ الْعَمِيْمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، "هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ" [الْحَدِيدِ: 3]

تمام قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے جو احسان کرنے والا، بہت نرمی کرنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے،

میں اللہ سبحانہ کی حمد کرتی ہوں اس کی نعمتوں پر اور اس کے ان احسانات پر جو) تمام مخلوق کو (عام ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، "وہی اول ہے اور آخر ہے اور وہی ظاہر ہے اور باطن ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے"۔

•لَعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا () وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا [النساء:118-119]

اس پر اللہ نے لعنت کی، اور اس نے کہا کہ میں ہر صورت تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ ضرور لوں گا۔ اور یقینا میں انھیں ضرور گمراہ کروں گا اور یقینا میں انھیں ضرور آرزوئیں دلاؤں گا اور یقینا میں انھیں ضرور حکم دوں گا تو یقینا وہ ضرور چوپاؤں کے کان کاٹیں گے اور یقینا میں انھیں ضرور حکم دوں گا تو یقینا وہ ضرور اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت بدلیں گے۔ اور جو کوئی شیطان کو اللہ کے سوا دوست بنائے تو یقینا اس نے خسارہ اٹھایا، واضح خسارہ۔

لَعَنَهُ اللَّهُ

شیطان مردود پر اللہ نے لعنت کی ہے اللہ نے اس کو اپنی رحمت سے دور کر دیا ہے

•"لأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا"

یعنی ایک متعین، طے شدہ، اور معلوم حصہ۔

وَلأضِلَّنَّهُمْ

یعنی میں انہیں صراط مستقیم سے بھٹکاؤں گا اور علم و عمل میں انہیں گمراہ کر کے رہوں گا۔

وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ

دنیا میں لمبی آرزوؤں کے ساتھ تاکہ وہ اس دنیا کو آخرت پر ترجیح دیں

میں ان کی باطل خواہشات کو ان کے لیے سجاؤں گا آج لوگ انہی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔

جھوٹی آرزوئیں

شیطان کیسے کیسے جھوٹی آرزوئیں دلاتا ہے؟

شیطان ان سے گناہ کرواتا ہے

ان کو ان کے لیے معمولی بنادیتا ہے

تم نے کبیرہ گناہ تو نہیں کیے اور اس طرح وہ صغیرہ گناہوں کو ان کے لیے معمولی بنادیتا ہے

جانوروں کے کان کاٹنا

اَلْبَتْكُ

کاٹنا

- یعنی وہ جانور کی پہچان کے لیے کان نہیں کاٹتے تھے بلکہ ان کو سائبہ اور بحیرہ بنالیتے تھے

اللہ کی تخلیق کو بدلنا

وَلَأٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ

اللہ کی فطرت کو بدلنا

اللہ کی فطرت کو بدلنا کہ توحید کی بجائے شرک کرنے لگ جائیں اور یقین کو شک میں بدل دیں

غلط عقائد سکھا کر

اللہ نے جس کو جس کام کے لئے پیدا کیا اس سے بگاڑ دینا

عورتوں کا مردوں کی مشابہت کرنا، مردوں کا عورتوں کی مشابہت کرنا

جنس بدلنا

تخلیق میں ایسی تبدیلی جس سے اللہ نے منع کیا

بالوں کے ساتھ بال ملانا

چہرے کے بال اتارنا، دانت کشادہ کروانا

شیطان کو دوست بنانا دنیا و آخرت میں خسارہ اٹھانا ہے

مَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا

مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا

اللہ کے مخلص بندوں پر شیطان کا زور نہیں

•قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ () إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ () قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ () إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ (الحجر:42-39)

اس نے کہا اے میرے رب ! چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے، میں ضرور ہی ان کے لیے زمین میں مزین کروں گا اور ہر صورت میں ان سب کو گمراہ کردوں گا۔ مگر ان میں سے تیرے وہ بندے جو خالص کیے ہوئے ہیں۔ فرمایا یہ راستہ ہے جو مجھ تک سیدھا ہے۔ بے شک میرے بندے، تیرا ان پر کوئی غلبہ نہیں، مگر جو گمراہوں میں سے تیرے پیچھے چلے۔

مضبوط مومن شیطان پر نہایت بھاری ہوتا ہے

• وہب بن منبہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ شیطان کے لیے سمجھدار مومن کی تدبیر سے زیادہ پہاڑ کو چٹان چٹان کرکے اور پتھر پتھر کرکے ختم کرنا زیادہ آسان ہے۔

• کیونکہ جب کوئی شخص مومن عاقل اور سمجھدار ہو تو وہ شیطان کے لیے پہاڑ سے زیادہ بھاری اور لوہے سے زیادہ سخت ہے۔ [أقوال في التحذير من الشيطان - شبكة الألوكة]

مومن اپنے شیطان کو تھکا دیتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن اپنے شیطان کو اس طرح تھکا دیتا ہے جس طرح تم میں سے ایک آدمی سفر میں اپنے اونٹ کو تھکا دیتا ہے۔

[السلسلة الصحيحة:3586]

بعض نیک لوگوں سے شیطان کا راہ فرار

رسول اللہ ﷺ نے (عمر رضی اللہ عنہ سے) فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر شیطان بھی کہیں راستے میں تم سے مل جائے، تو جھٹ وہ راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کرلیتا ہے۔

[صحيح البخاري:3294]

شیطان کی پیروی کرنے والوں کا انجام

• قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ () لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ (ص:85-84)

فرمایا پس یہ حق ہے اور حق (بات) ہی میں کہتا ہوں۔ یقیناً میں ضرور جہنم کو تجھ سے اور ان سب سے جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے بھر دوں گا۔

• قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ (الأعراف:18)

فرمایا نکل جا اس سے مذمت کیا ہوا، رحمت سے دور کیا ہوا یقیناً جو کوئی ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو میں ضرور تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

مَذْءُومًا

مَذْءُومًا

- مذمت کیا ہوا
- گھٹیا
- قابل نفرت
- جس کو نکال دیا گیا ہو
- بہت زیادہ شدید عیب والا

مَدْحُورًا

اللہ سے، اس کی رحمت اور ہر بھلائی سے دور

ابلیس کے واقعے سے حاصل ہونے والے فوائد

اس آیت سے حاصل ہونے والے فوائد

- آپس کے معاملات میں بھی حسد سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہنا
- اللہ کے حکم کو ماننے کی اہمیت
- اللہ کے حکم پر غیر اللہ کو سجدہ کرنا بھی دراصل اللہ ہی کی عبادت ہے
- عبادت کی روح اطاعت میں ہے
- عزت و شرف اللہ کی اطاعت میں ہے
- اللہ کے حکم کو اپنی پسند کے مطابق نہیں ڈھالنا چاہئے
- اللہ کے فیصلوں کو بخوشی تسلیم کرنا چاہئے
- شیطان انسان کا دشمن ہے، اسے دشمن سمجھیں
- حسب و نسب پر فخر کرنا جائز نہیں
- شراب اور جوئے کی طرح حسد اور تکبر بھی حرام ہیں
- تکبر ذلت کا باعث ہے

انسان شیطان اور فرشتہ کے
درمیان ہے

انسان ہر وقت دو طاقتوں
کے درمیان ہوتا ہے

ہر موقع پر فرشتہ اور شیطان دونوں
متحرک ہو جاتے ہیں

فرشتہ ضمیر کو جگاتا ہے
شیطان انا کو جگاتا ہے

ابلیس سے دشمنی کا حکم

• إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ (فاطر: 6)

بے شک شیطان تمھارا دشمن ہے تو اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے گروہ والوں کو صرف اس لیے بلاتا ہے کہ وہ بھڑکتی آگ والوں سے ہو جائیں۔

شیطان کی چال کمزور ہے

• إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا (النساء:76)

بے شک شیطان کی چال ہمیشہ نہایت کمزور رہی ہے۔

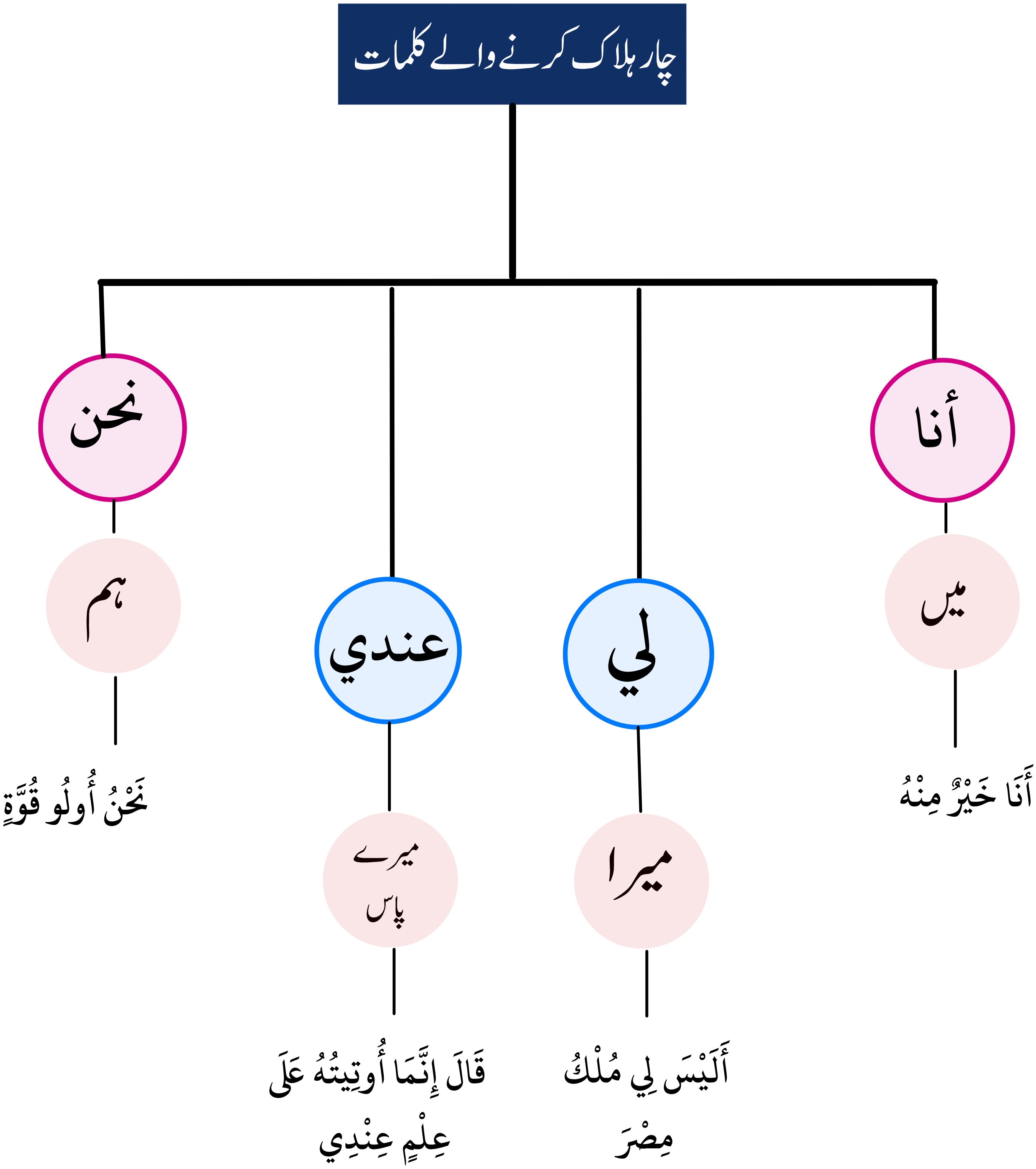
چار ہلاک کرنے والے کلمات
أنا
میں
أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ
لي
میرا
أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ
عندي
میرے پاس
قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ عِنْدِي
نحن
ہم
نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ

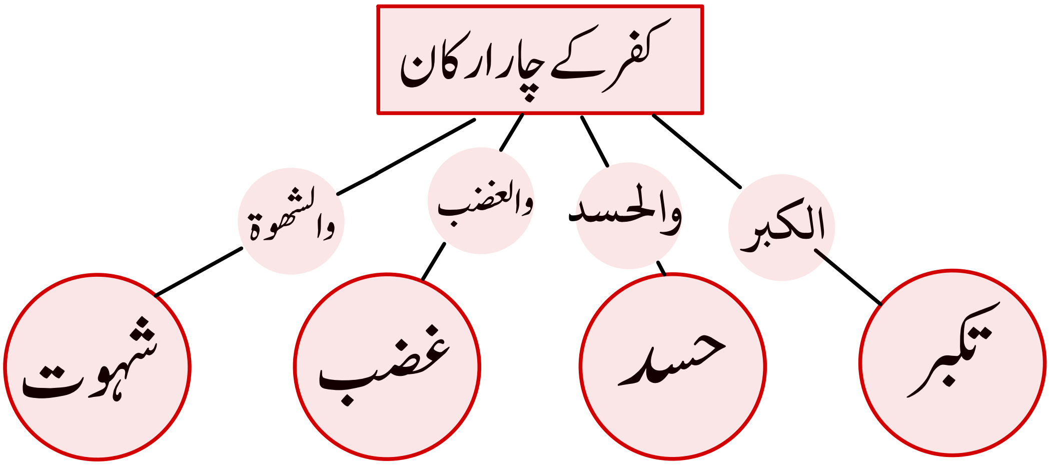
کفر کے چار ارکان
الكبر
تکبر
والحسد
حسد
والغضب
غضب
والشهوة
شہوت